امیمہ نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2232

تاریخ اجراء: 14 جمادی الاول 1445 ھ/29 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ اُمیمہ نام رکھنا کیسا ہے؟ کیا یہ نام بچی پر بھاری ہوتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اُمیمہ لفظِ اُم کی تصغیر ہے جس کا معنی "ماں" ہے۔ اُمیمہ نام رکھنا جائز بلکہ باعثِ فضیلت ہے، کیونکہ یہ نام کئی صحابیات علیہم الرضوان کا نام ہے۔ جن میں کچھ مشہور نام یہ ہیں:

(1) اُمیمہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی جان کا نام ہے۔ (2) اُمیمہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خادمہ کا نام ہے۔ (3) اُمیمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بہن کا نام ہے۔ (4) اُمیمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام ہے۔ (5) اُمیمہ حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ کی بیٹی کا نام ہے۔ لہذا اس نام کا رکھنا جائز ہے۔

باقی ناموں کے ہلکے یا بھاری ہونے کا خیال لوگوں کی اپنی بناوٹ ہے شرعا اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ شرع کا اصول یہ ہے کہ نام اچھا اور بامعنی ہونا چاہیے، اگر سلف صالحین کے نام پر ہو تو امید ہے کہ ان کے نام کی برکات کا خود نام والے پر اچھا اثر پڑے گا۔ برے اور بے معنی ناموں سے بہر صورت اجتناب ضروری ہے۔

چنانچہ الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ میں ہے: ''**أُميمة** بنت الخطاب أخت عمر رضى الله عنه۔۔۔ **أُميمة** بنت أبي سفيان بن حرب بن أمية زوج صفوان بن أمية۔۔۔ **أُميمة** بنت عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف الهاشمية، عمة رسول الله صلى الله عليه وسلم۔۔۔ **أُميمة** مولاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أبو عمر: خدمت رسول الله صلى الله عليه وسلم۔۔۔ **أُميمة** والدة أبى هريرة'' ترجمہ: اُمیمہ بنت خطاب، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں۔۔۔ اُمیمہ بنت ابو سفیان بن حرب بن امیہ، صفوان بن اُمیّہ کی بیوی ہیں۔۔۔ اُمیمہ بنت عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف ہاشمیہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی جان ہیں۔۔۔ اُمیمہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم کی خادمہ ہیں۔ حضرت ابو عمر نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے۔۔۔

اُمیمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، تراجم النساء، حرف الالف، ص1820۔1823، المکتبۃ العصریہ، بیروت)

اُمیمہ نام کے متعلق معجم الرائد میں ہے: "الأُميمة: تصغير الأُم" ترجمہ: اُمیمہ، لفظِ اُم کی تصغیر ہے۔(معجم الرائد، باب الألف، ص129، دار العلم للملایین)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net